''ریمنڈ ملک''

انصار عباسی

اگر عبدالرحمٰن ملک صاحب کا تبلیغی جماعت کے ساتھ زندگی میں کبھی کچھ دن کا ہی واسطہ پڑا ہوتا تو وہ اپنا نام رحمٰن ملک لکھنے کی جسارت نہ کرتے اور نہ ہی انہیں اُس شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا جب ملک صاحب وفاقی کابینہ کی میٹنگ میں بار بار کوشش کے باوجود سورۃ اخلاص تک نہ پڑھ سکے۔ اب بھی اگر اپنے نام پر ہی غور فرمالیں تو ہوسکتا ہے اپنے ساتھ ساتھ بہت سے دوسروں کو بھی گناہ سے بچالیں۔ اگر ایسا نہ کرسکیں تو بہتر ہوگا کہ اپنا نام ریمنڈ ملک رکھ لیں، جو ہمارے حکمرانوں کے بیرونی آقاؤں کو بھی اچھا لگے گا اور ملک صاحب کی کارگردگی کے بھی عین مطابق ہوگا۔ کوئی رحمٰن کا بندہ تو وہ سب کچھ نہیں کہہ سکتا جو ملک صاحب نے ایم آئی سکس (MI6) لندن میں فرمایا۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کا وزیر داخلہ لندن میں گوروں کے ایک تھنک ٹینک سے خطاب کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ تبلیغی جماعت کا ہیڈ کوارٹر رائے ونڈ شدت پسندی اور دہشت گردی کو جنم دینے والی جگہ ہے۔

اخباری اطلاعات کے مطابق ملک صاحب کا یہ بھی فرمانا تھا کہ جتنے بھی ''دہشت گرد'' پاکستان سے پکڑے جاتے ہیں، انہوں نے تبلیغی جماعت کے ہیڈ کوارٹر رائے ونڈ کا دورہ کیا ہوتا ہے، ان کے قریبی عزیزوں میں سے کسی نے سوویت یونین کے خلاف افغان جنگ (جہاد) میں حصہ لیا ہوتا ہے یا ان کا تعلق پاکستان میں ۲۵۰۰۰ سے زائد دینی مدرسوں میں سے کسی کے ساتھ رہا ہوتا ہے۔ عبدالرحمٰن ملک نے تو وہ بات بھی کردی جو امریکا، برطانیہ اور دوسرے یورپی ممالک اور اسلام دشمن بھی نہ کرسکے۔ تبلیغی جماعت کا تو اپنا ایک مخصوص کام ہے جس کا تمام تر تعلق تبلیغ اور تربیت سے ہے۔ تبلیغی نہ تو سیاست کرتے ہیں نہ ہی کسی اور قسم کے جھگڑے میں پڑتے ہیں۔ وہ تو اچھائی، نیکی اور نماز کی طرف بلاتے ہیں اور ایک پرامن تحریک کا حصہ ہیں۔ اسی وجہ سے تبلیغی جماعت سے تعلق رکھنے والے حضرات تبلیغِ اسلام کے لیے دنیا کے کونے کونے کا دورہ کرتے ہیں اور عمومی طور پر ان کو کہیں نہیں روکا جاتا۔ اس جماعت کی کاوشوں سے نہ صرف ہزاروں لاکھوں غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا بلکہ لاکھوں لادین اور بے راہ رو مسلمانوں نے شراب نوشی، زنا اور دوسرے گناہوں کو چھوڑا اور نماز، روزہ کی طرف رُخ کیا۔ پاکستان کرکٹ کے یوسف یوحنا کو محمد یوسف بنانے میں تبلیغی جماعت کا اہم کردار تھا۔ اسی تبلیغی جماعت نے پاکستان کی کرکٹ میں اسلام کا رنگ بھر دیا اور ہم نے سعید انور، مشتاق احمد، ثقلین مشتاق اور انضمام الحق کو اس انداز میں بدلتے دیکھا کہ ماضی میں پلے بوائز کے طور پر دیکھے جانے والے کرکٹر کھیل کے میدان میں باجماعت نماز ادا کرتے نظر آنے لگے اور اپنی جیت کو اللہ تعالیٰ کے کرم اور رحمت سے جوڑنے لگے۔ اسی تبلیغی جماعت نے

ہمیں ایک پاپ سنگر سے صوم وصلوٰۃ کا پابند ایک دینی رہنما جنید جمشید کی صورت میں دیا۔ میں ذاتی طور پر ایسے کئی افراد کو جانتا ہوں جن کی زندگیوں کو تبلیغ کرنے والوں نے اللہ کے کرم سے بدل کر رکھ دیا۔ ایسی جماعت پر شدّت پسندی اور دہشت گردی کے الزام لگانا اس اسلام دشمن ایجنڈے کے مترادف ہے جس کا مقصد اسلام کی تبلیغ کو روکنا ہے۔ آج اسلام یورپ اور امریکا میں تمام تر منفی پروپیگنڈہ کے باوجود سب سے زیادہ پھیلنے والا مذہب ہے۔

ابھی چند روز قبل ہی ساؤتھ افریقہ کی کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بالر پارنل نے اسلام قبول کرلیا۔ پارنل نے اپنا اسلامی نام ولید رکھا ہے۔ تبلیغی جماعت کے برعکس پاکستان کے اندر اور دنیا بھر میں کئی ایسی اسلامی تنظیمیں جو جہاد جیسے اوّلین فرض کو کشمیر، افغانستان، عراق، فلسطین اور چیچنیا وغیرہ میں ادا کر رہے ہیں۔ امریکا و برطانیہ اور دوسرے مشرک ممالک کو اصل تکلیف ان مجاہدینِ اسلام سے ہے جو اسلام دشمن افواج کو ناکوں چنے چبوا رہے ہیں اور اسی وجہ سے ان کو ''دہشت گرد'' اور ''شدّت پسند'' کا نام دیا جاتا ہے۔ لگتا ہے کہ ملک صاحب کے خیالات بھی امریکا و برطانیہ سے ملتے جلتے ہیں مگر اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والوں کا جو مقام ہے وہ ہی جانتا ہے جس نے قرآن وسنّت رسول کو پڑھا ہو۔ میکالے کے پیروکار اور اسلام سے دور مغرب زدہ مسلمانوں نے تو جہاد اور جہادیوں کو گالی بنا چھوڑا ہے۔ اگرچہ ملک صاحب نے لندن میں اپنے بیٹے کے کانووکیشن میں شرکت اور تبلیغی جماعت پر دہشت گردی اور شدّت پسندی کا ٹھپہ لگانے کے بعد واپس پاکستان پہنچتے ہیں یہ خبر اخبار میں لگوادی کہ ان کے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا اور یہ کہ ان کا تبلیغی جماعت اور رائیونڈ کے بارے میں خیال بہت اچھا ہے۔ مگر ان کی وضاحت پڑھنے میں ہی پھس پھس لگتی ہے اور اسی وجہ سے ان کو تنقید کا سامنا ہے۔ اس وقت قید مونس الٰہی نے بھی ملک صاحب کے بیان پر غم وغصہ کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کو خود پر کرپشن کے الزامات سے کہیں زیادہ وزیر داخلہ کے بیان پر دکھ ہوا ہے۔ مگر کون نہیں جانتا کہ ملک صاحب تو ویسے بھی غیر ذمہ دارانہ بلکہ فضول بیان دینے کی شہرت رکھتے ہیں۔ ابھی حال ہی میں کراچی کی ٹارگٹ کلنگ پر ملک صاحب کا فرمانا تھا کہ ۷۰ فیصد افراد کا کراچی میں قتل بیویوں اور گرل فرینڈ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس سے فضول بات شاید ہی کوئی ہوسکتی ہو۔ وزیر داخلہ وجہ جو بھی ہو حقیقت یہ ہے کہ آپ اپنا فرض ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ آخر میں میرا آپ کو برادرانہ مشورہ ہوگا کہ اسلامی تنظیموں اور جماعتوں کے متعلق بات کرتے ہوئے آپ کو احتیاط برتنی چاہیے، کیونکہ آپ کی کوئی بھی بے پر کی اڑائی گئی اسلام دشمنوں کے لیے تو خوشی کا باعث ہوسکتی ہے مگر آپ کے عہدہ کے باعث ایسے غیر ذمہ دارانہ بیانات پاکستان اور مسلمانوں کے لیے مشکلات کا باعث ہوسکتے ہیں۔ اگر ہوسکے تو چند دن تبلیغی جماعت کے ساتھ لگا دیں، ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی کو بھی بدلنے کا وسیلہ اسی جماعت کو بنا دیں۔ دنیا تو آپ نے بہت کمالی ذرا آخرت کی بھی فکر کرلیں۔ باقی صدر زرداری اور وزیراعظم گیلانی سے یہ امید رکھنا کہ وہ ملک صاحب کے خلاف کوئی ایکشن لیں گے تو بھول جائیے۔ مجھے تو شبہ ہے کہ ان کے اس ''کارنامہ'' اور بیرونی آقاؤں کی سفارش پر انہیں کہیں مزید ترقی نہ دے دی جائے۔

(مطبوعہ ''روزنامہ جنگ''، یکم اگست ۲۰۱۱ء)